رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۰۶ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۰۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم | نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اللہ نور السموات والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیہا مصباح

مصباح

زنانہ اخبار | مہینے میں دو بار

قادیان ضلع گورداسپور سے شائع ہوتا ہے زیر نگرانی لجنۃ اماء اللہ

ایڈیٹر قاضی اکمل | چندہ سالانہ دو روپے آٹھ آنہ

نمبر ۸	۱۵- اپریل ۱۹۲۷ء ۱۲ شوال ۱۳۴۵ھ	جلد اول

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دارالامان کی خبریں

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں بہمہ وجوہ خیریت ہے حضرت خلیفۃ المسیحؑ ڈاکٹری مشورہ کے مطابق چند روز باہر تشریف فرما رہے کیونکہ آپ کی طبیعت زیادہ محنت کی وجہ سے ازحد کمزور ہو رہی تھی۔ حضرت ام المومنین مع اپنی بہوؤں بیٹیوں کے خیریت سے ہیں۔ ہاں افسوس کی بات کہ ہماری محترمہ ام داؤد اہلیہ میر محمد اسحٰق صاحب ناظمہ جلسہ سالانہ کو اپنے چھوٹے بچہ کے انتقال کا صدمہ پہنچا عزیز بچہ کچھ دنوں بعارضہ پیچش علیل تھا اللہ تعالیٰ بہتر نعم البدل عطا کرے اور ہماری صابر برضاء باری تعالیٰ بہن کو صبر جمیل بخشے۔

عید الفطر بہادر پیر کے دن ۴ر اپریل ۱۹۲۷ء ہوئی۔ کثیر التعداد مستورات نے باغ حضرت مسیح موعودؑ میں نماز عید ادا کی افسوس ہے کہ تا حال بچوں کا شور و غل بند کرنے کا بخوبی انتظام نہیں اللہ تعالیٰ وہ وقت جلد تر لائے کہ ایسی منتظم طبیعتیں پیدا ہو جائیں جو کامل خاموشی اور سکون سے خطبات روح پرور سن سکیں بہنوں کو خاص کر اس طرف تندہی سے توجہ کرنی چاہیئے اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ ہمارے بچے امتحان انٹرنس دیکر آ گئے نتائج بہتر ہن کے منتظر ہیں انشاء اللہ تعالیٰ۔

مدرسۃ الخواتین۔ گرل سکول حصہ مڈل و

پرائمری کے سالانہ امتحانات ہو چکے اور خدا کے فضل و رحم کے ساتھ نتائج بہت عمدہ نکلے اب کانفرنس احمدیہ کی تیاری کی وجہ سے بھی ۱۷ر اپریل ۱۹۲۷ء تک ہمارے مدرسے بند ہیں۔

جلاس کانفرنس میں امید ہے کہ حسب دستور ہمارے لئے پردہ کا انتظام ہوگا انشاء اللہ۔

بعض مقامات پر طاعون کی شکایت معلوم ہونے پر ۵ر اپریل تمام مکانات و دفاتر کو ڈس انفکٹ کیا گیا۔ (سکینۃ النساء)

بچوں کی ولادت کی خوشی

بہن عنایت ثریا خانم صاحبہ کا مضمون بعنوان "مصباحی بہنیں" مندرجہ اخبار مورخہ ۱۵ر مارچ ۱۹۲۷ء میں نے پڑھا۔ میں اس سے بکلی متفق ہوں۔ اور میں بہن موصوف کی تحریک پر مبلغ چار روپیہ اپنے بچوں کی ولادت کی خوشی پر ارسال کرتی ہوں مبلغ دو روپیہ مصباح فنڈ اور دو روپیہ تبلیغی فنڈ میں جمع کر دیئے جائیں۔ نیز میں نہایت خوشی سے اس امر کا اعلان کرتی ہوں۔ کہ ان بچوں کو ان کے والد صاحب نے خدمت اسلام کے لئے وقف کر دیا ہے۔

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں کے نام سلیم الدین احمد و نسیم الدین احمد رکھے ہیں۔

سب بہنیں اور حضرت ام المومنین براہ کرم دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو طبعی عمر عطا فرمائے اور انہیں حقیقی خدمت اسلام کرنے کا موقعہ و توفیق عطا فرمائے۔

خاکسار سردار اختر اہلیہ شیخ رفیع الدین احمد صاحب سب انسپکٹر پولیس کراچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دو استانیوں کی ضرورت

مڈل گرلز سکول میں دو استانیوں کی ضرورت ہے۔ جو مڈل پاس ہوں۔ نارمل پاس کو ترجیح دی جائے گی۔ تمام خط و کتابت بنام مینجر گرلز سکول قادیان آنی چاہئیے۔

خاکسار شیر علی عفا اللہ عنہ
مینجر گرلز سکول قادیان ۱۲ ۳/۲۷

بہن بھائی پر فدا ہو گئی

مکرمی میاں محمد شریف صاحب ای-اے-سی (لاہور) کا بھائی عزیز محمد شفیع بعارضہ نمونیہ بیمار ہوئے ۲ر اپریل شام کے بعد اسکے تنفس کی حالت خراب ہوئی متعلقین جمع ہوگئے محمد شفیع صاحب کی بہن منورہ اختر مجھو بالکل تندرست تھی بھائی کے تنفس کی حالت دیکھنے کی تاب نہ لاسکی اور اسی وقت جان بحق ہو گئی۔ مرحومہ نہایت دیندار تعلیم یافتہ لڑکی تھی۔ ۱۸ سال عمر تھی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مفصل حالات میاں نذیر احمد صاحب عفا اللہ نے لکھ کر دیئے ہیں جو چھاپے جائینگے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مصباح

قادیان دارالامان مورخہ ۱۵ - اپریل ۱۹۲۷ء

حفظ صحت

طاعون کے متعلّق ہدایات

اکثر بہنوں کو معلوم ہوگا - کہ پنجاب کے بعض ضلعوں میں پلیگ نمودار ہو گئی ہے اسلئے عاجزہ نے ضروری سمجھا کہ اُس ہمدردی کے تقاضا کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے جو ہر ایک بہن کو دوسری بہنوں سے ہونی چاہیئے پلیگ کے متعلّق بعض ضروری ہدایات اپنی عزیز محترم بہنوں کی واقفیت کے لئے لکھدوں -

معلوم رہے کہ پلیگ نہ صرف دیگر شدید امراض کی طرح ایک متعدی مرض ہے بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کا عذاب بھی ہے جو لوگوں کی شرارتوں شوخیوں انبیاءؑ کی تکذیب اور اُن سے استہزاء کے نتیجہ میں نازل ہو رہا ہے اس لئے اِس عذاب سے بچنے کا حقیقی علاج تو یہی توبہ استغفار اور قلوب کی اصلاح ہے مگر چونکہ اسباب کا استعمال اور حفظ ما تقدم کی تدابیر پر عمل کرنا بھی سُنّتِ نبوی ہے [اس] لئے اُن ہدایات کا علم ہونا ضروری ہے -

واضح ہو کہ طاعون اصل میں چوہوں کا مرض ہے چوہوں کے پسّو چوہوں کو کاٹ کر اُن کے خون پر گذارہ کرتے ہیں - جب پلیگ زدہ پسّو کسی چوہے کو کاٹتا ہے تو وہ چوہا پلیگ ہو کر مر جاتا ہے اس مرے ہوئے چوہے کو دیکھ کر دوسرے چوہے بے وفائی کر کے بھاگ جاتے ہیں پسّوؤں کو خوراک کی تلاش کے لئے کوئی اور ذریعہ سوچنا پڑتا ہے - چنانچہ وہ بیمار چوہے کو چھوڑ کر انسان کو کاٹتے ہیں اور اس طرح زخم کے اندر پلیگ کے جراثیم داخل کر دیتے ہیں -

پلیگ کی تین قسمیں ہیں (۱) گلٹی والی (۲) نمونیا والی (۳) خون کے زہر والی -

ان میں سے اوّل الذکر بہت عام ہے گلٹی عموماً بُن ران میں نکلتی ہے مگر بغل گردن کہنی اور گھٹنے کی پچھلی طرف بھی گلٹیاں دیکھی گئی ہیں - بُن ران میں عموماً گلٹی نکلنے کی وجہ یہ ہے کہ چوہے کے پسّو اُڑ نہیں سکتے اور ۶ انچ سے زیادہ بلند پھاند نہیں سکتے - اس لئے وہ عموماً پاؤں کو کاٹتے ہیں (اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ پلیگ کے دنوں میں ننگے پاؤں پھرنا کس قدر خطرناک اور جرابوں کا پہننا کسقدر ضروری ہے) پسّو بند اندھیرے اور مرطوب جگہوں کو پسند کرتے ہیں - اس سے معلوم ہوا کہ پلیگ کے دنوں میں تنگ و تاریک کوٹھڑیوں میں آنا جانا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بند کر دینا چاہیئے۔ پسّو تازہ ہوا حرارت اور سورج کی روشنی سے جلد ہلاک ہو جاتے ہیں اس سے معلوم ہوا کہ پلیگ کے دنوں میں مکان کے تمام روشن دان کھڑکیاں اور دروازے کھلے رکھنے چاہیئیں تاکہ تازہ ہوا روشنی اور دھوپ بخوبی اندر آ سکے۔ نیز روزمرہ کے استعمال کے کپڑوں اور بستر کو ہر روز کم از کم دو گھنٹہ کے لئے دھوپ میں رکھا جائے۔ اس کے علاوہ مکان کی عام صفائی بھی لازمی ہے۔

پسّو زہریلی ادویہ کے دھوئیں سے جلد ہلاک ہو جاتے ہیں پس اگر کسی مکان میں طاعون کا کیس ہو جائے تو مکان کو بغیر اسباب وغیرہ کو باہر نکالے چھوڑ دینا چاہیئے اور کھلی ہوا میں رہنا چاہیئے۔ مکان میں دوبارہ داخل ہونے سے قبل اس کو کریسول کی دھونی سے ڈس انفیکٹ کر لینا چاہیئے جس کی ترکیب یہ ہے کمرے کے تمام دروازے کھڑکیاں روشندان اور سوراخ کاغذ چسپاں کر کے بند کر دیں کمرے کے وسط میں اُپلوں کی آگ جلائیں جب نصف جل چکیں تو شعلہ بجھا کر ایک چھٹانک کریسول اوپر ڈال دیں۔ اور جلدی سے باہر نکل کر دروازہ کو قفل لگا دیں اس طرح ہر ایک کمرہ کم سے کم چھ گھنٹہ تک بند رہے اس کے بعد دروازہ کھول دیں اور دو گھنٹہ تک اندر داخل نہ ہوں تاکہ زہریلی گیس باہر نکل جائے۔ پھر اُس دوائی کو پانی کی بالٹی میں ڈال کر سفید رنگ کا لوشن بنا لیں۔ اس سے فرش اور دو دو فٹ تک دیواروں کو دھو ڈالیں اس کی وجہ یہ ہے کہ دھواں بوجہ ہلکا ہونے کے فرش اور دیواروں کے نچلے حصے پر اثر پذیر نہیں ہو سکتا۔

چوہوں کا تدارک (۱) مکانوں کا فرش اور چھت پکّا ہونا چاہیئے تاکہ چوہے بل وغیرہ نہ بنا سکیں (۲) نالیوں کے منہ کے آگے لوہے کی سلاخیں یا جالی ہو (۳) مکان میں صفائی رکھو۔ ہوا روشنی اور دھوپ کا گذر کافی ہو (۴) خورد و نوش کی چیزوں کو جالی کے میٹ سیف یا ٹین کے کنستروں میں ڈھکنا لگا کر رکھیں۔ گھر کا کوڑا کرکٹ صحن میں نہ پھینکیں بلکہ ایک بالٹی میں جمع کر کے دو دو فٹ گڑھا نکال کر دفن کر دیا کریں یا اگر ہو سکے تو جلا دیں (۵) چوہے پکڑنے کے پنجروں کا استعمال کریں کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ پنجرے کو صاف رکھا جائے سرسوں کا تیل مل کر زنگ سے بچایا جائے ہاتھ سے کم چھوا جائے (واضح ہو کہ چوہے کی قوّتِ شامہ بہت تیز ہوتی ہے) ہاتھ کی بو کو دور کرنے کے لئے پنجرے کے اوپر روٹی کے ٹکڑے مل دیں اس کے لئے علاوہ پنجرے کے اندر پیاز مرچیں اور پرانے کاغذ کے ٹکڑے ڈال دیں معلوم ہونا چاہیئے کہ چوہے کو پانی کی ضرورت بھی پڑتی ہے اس لئے پنجرے کے اندر پانی کا رکھنا بھی ضروری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے اس کے علاوہ چوہے مارنے کے اور طریق بھی ہیں مثلاً بیریم کاربونیٹ کی گولیاں نیم کی پتیاں جن کو بلّوں میں داخل کر کے جلایا جاتا ہے۔ بلّیوں کا پالنا بھی مفید ہے چوہے کو پنجرے میں پکڑ کر گلی میں ہرگز نہیں پھینکنا چاہیئے بلکہ اُن کو پانی کے ٹب میں ڈبو کر مار کر دو فٹ گہرے گڑھے میں دفن کر دیں یا مٹی کا تیل جلا کر ڈال کر جلا دیں۔

ذاتی حفاظت:- مکان صفا رکھیں کپڑوں اور لباس کو دھوپ لگواتے رہیں ردی کاغذ اور کوڑا کرکٹ جلا دیں لمبی جرابوں اور بوٹ کا استعمال کریں رات کے پہننے کا جوڑا الگ رکھیں بیماری کا خوف دل میں نہ آنے دیں توبہ استغفار سے قوّتِ ارادی کو بڑھائیں اور گناہوں کی معافی چاہیں کشتی نوح کا بار بار مطالعہ کریں اور اُس پاک تعلیم پر عمل کرنے کی کوشش کر کے تقویٰ کا روحانی تریاق کریں اور اگر کمزوری محسوس کریں تو اپنے گناہوں کی پردہ پوشی کے لئے گورنمنٹ کا ٹیکہ لگوا لیں مگر افضل یہی ہے کہ پلیگ کے دنوں میں اپنی عملی اصلاح کر کے ٹیکہ کی ضرورت کو خیر باد کہہ دیا جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کی مجوزہ گولیاں یعنی کافور ایک گرین کونین دو گرین اور جدوار تین گرین ملا کر روزانہ استعمال کریں۔ اگر خدانخواستہ کوئی بیمار ہو جائے تو اس کو کھلی ہوا میں رکھیں کپڑے اور بستر بدل دیں اس کے بعد بلاخوف اس کی تیمارداری کریں۔ پلیگ کے ایام میں مستورات کو بیمار پرسی یا عیادت کے لئے جانے کی چنداں ضرورت نہیں۔ کسی عام مجلس میں یا خط کے ذریعہ سے اس شرعی حکم کی تعمیل کر لیں۔ ان ایام میں مندرجہ ذیل دعائیں صبح شام پڑھیں:-

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۳ بار

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنِیْ وَانْصُرْنِیْ وَارْحَمْنِیْ۔

تینوں قل شریف یعنی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد۔ قل اعوذ برب الفلق۔ قل اعوذ برب النّاس۔

اخیر میں مَیں بہنوں سے التجا کرتی ہوں کہ وہ ان ہدایات کو غور سے پڑھیں اور دیگر

✤ پلیگ کا بخار چڑھتے ہی فوراً سالٹ کا جلاب (مگنیشیا ایک اونس) اگر دیدیں۔ تو خطرہ کم ہو جاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان پڑھ بہنوں کو بتائیں اور اُنپر عمل کریں اور کرائیں- اور عاجزہ کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مجھے اس امانت کو آپ تک پہنچانے کی توفیق دے جو مجھ کو میرے خاوند کی طرف سے ملی ہے۔ والسلام

خاکسارہ راقمہ مریم بیگم اہلیہ چوہدری ڈاکٹر محمد شاہ نواز خاں صاحب اسسٹنٹ سرجن

قادیان

مشاہدات عرفانی

عورتوں کے نقطۂ خیال سے

(نمبر ۳)

ایک فیاض عورت کا کارنامہ

لنڈن کے نواح میں ایک متموّل عورت نے اپنی فیاضی سے ایک عجیب فضا پیدا کر دی ہے یہ ایک بہت بڑے دولت مند کی بیٹی ہے اس نے سمجھا کہ لنڈن میں رہ کر اپنے روپیہ کو برباد کرنا فضول ہے اس نے باہر جا کر ایک قطعہ زمین لیکر اسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا دیئے۔ اور ہر شخص جو وہاں جا کر رہنا چاہے اسے زمین کا ایک ٹکڑا دیدیا جاتا ہے وہاں وہ اپنا لکڑی کا جھونپڑا بنا لے وہ آپ بھی اسی قسم کے ایک مکان میں رہتی ہے کسی سے نہ شکر کی خواستگار اور نہ سلام کی روادار۔ مکان بنانے کے لئے لکڑی وغیرہ بھی مُفت مل جاتی ہے چونکہ زندگی بہت سادہ اور تکلّفات سے خالی ہے۔ کسی قسم کا ٹیکس وغیرہ وہاں کے رہنے والوں پر نہیں لوگ بہت خوشی سے رہتے ہیں چار سال سے یہ خوش باشوں کی بستی آباد ہوئی ہے۔ حقیقت میں اس ملک میں اس قسم کا سلوک ایک بے نظیر سلوک ہے- یہاں عورتیں مردوں کی نسبت بہت فیاض ہیں اور سچ تو یہ ہے کہ عورتیں عموماً ہر ملک میں اپنی ہمدردی اور خیرات کے کاموں میں حصّہ لینے میں بے نظیر ہیں- لیکن یہاں تمام واقعات پبلک میں آتے رہتے ہیں اور تعلیم کی وجہ سے لوگ اپنے روپیہ کے بہترین مصرف کو سوچتے رہتے ہیں- یہ لوگ مال سے محبّت کرنے والے نہیں- کماتے ہیں اور کھاتے اوڑاتے ہیں- اور جس کام کو ضروری سمجھ لیں اسکے لئے بے دریغ خرچ کر دیتے ہیں۔

ایک ٹینس کھیلنے والی عورت کا کمال

پچھلے سال یہاں ایک عورت نے ٹینس کھیلنے میں سب سے بازی جیتی- امریکہ کی ایک کمیٹی نے اس سے فوراً ٹھیکہ کر لیا کہ وہ وہاں چار ماہ تک اپنے فن کے کمالات پبلک کو دکھائے اور اس کے معاوضہ میں اس نے ۲۰ ہزار پونڈ قریباً تین لاکھ روپیہ اسکی اُجرت مقرر کی وہ امریکہ گئی اور اب واپس آرہی ہے مدّت ختم ہوگئی۔ اسے ان چار ماہ میں ایک لاکھ پونڈ یعنی قریباً پندرہ لاکھ کی آمدنی ہوئی- بیس ہزار پونڈ تو اس معاہدہ کے موافق ملا- باقی ۸۰ ہزار امریکہ کی بہت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سی کمپنیوں اور تجارتی قوموں نے جو ٹینس کے متعلق کاروبار کرتی ہیں اسے مختلف چیزوں کے لئے اسکا نام استعمال کرنیکے لئے دیا۔ مثلاً ایک قسم کا ٹینس ریکٹ تیار کیا اور اس ریکٹ کا نام اس کے نام پر رکھا گیا جسے وہ استعمال کرتی ہے ایسا ہی لباس وغیرہ غرض چار ماہ میں ۳ لاکھ روپیہ کما کر واپس آ رہی ہے اس تجربہ نے اسکے خیالات میں اور وسعت اور بلند پروازی پیدا کر دی ہے اب وہ دنیا بھر میں اپنے ٹینس کے کمالات دکھانے کے لئے نکلنے والی ہے۔ یہ کھیل اس نے بطور تفریح شروع کیا۔ لیکن اس میں ایسا کمال پیدا کیا کہ وہ لاکھوں روپیہ کی آمدنی کا ذریعہ ہو گیا! اس کھیل میں اب بہت دلچسپی شروع ہو گئی ہے یہاں ویمبلڈن میں جو ہماری مسجد کے قریب ہے ——— اس سال جو ٹینس کے مقابلے ہونے والے ہیں اسکو دیکھنے کے لئے بعض نشستیں قریباً ۶۰ روپیہ فی نشست کے حساب سے ملتی ہیں اس سال اسکے لئے اس قدر درخواستیں اب تک آ چکی ہیں کہ ناظمان کو قرعہ اندازی سے فیصلہ کرنا ہوگا۔ اور وہ لوگ اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھیں گے جنکو اس موقعہ پر جگہ مل سکے گی درخواستیں سال گذشتہ سے ساڑھے چار گنا زیادہ آئی ہیں۔ لوگ یہاں اب کھیل کود کو بھی بطور ایک پیشہ کے اختیار کر رہے ہیں اور اپنے کمالات سے کھیل کو سونے کی کان بنا رہے ہیں ؛

۱۰۴ برس کی بڑھیا یہاں عمریں بڑی ہوتی ہیں ایک بڑھیا نے ۳۱ - جنوری ۱۹۲۷ء کو اپنی ۱۰۴ دیں سال گرہ منائی۔ اس عمر میں اس کے قویٰ بہت اچھے ہیں وہ اپنا پیانو خوب بجاتی ہے نظر بہت عمدہ ہے اپنی سہیلیوں کے خطوط کا اپنے قلم سے جواب دیتی ہے۔ کبھی کبھی بادشاہ سلامت اور ملکہ معظمہ بھی اسکے گھر جا کر اسکی عزت افزائی کرتے ہیں جب اس نے ایک سو سال کی سالگرہ منائی تھی تو ملکہ اسکے گھر گئی تھیں۔ ہمارے ملک میں تو پہلے ہی عمریں چھوٹی ہوتی ہیں مگر احمدی سلسلے میں خدا کے فضل و کرم سے دو خواتین بہت بڑی عمر کی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بعید نہیں کہ وہ اپنی ایک صد سالہ سالگرہ منائیں۔ ایک تو نانی صاحبہ انکی عمر اب نوّے سال سے غالباً اوپر جا رہی ہے دوسرے حضرت نانی اماں صاحبہ - حضرت ام المومنین کے لئے تو تمام جماعت کی آرزوئیں اور تمنائیں ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا سایہ احمدی جماعت کے سر پر صد دسی سال تک رکھے تاکہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ کثرت اولاد اور برکات کثیرہ کے اعلان کو پورا ہوتے ہوئے دیکھیں حضرت ام المومنین کا وجود جماعت کے لئے ایک سپر اور امان ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ ہمارے سر پر اسے عرصہ دراز تک سلامت باکرامت رکھے آمین

مَیں سب سے دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اس پاک وجود کے لئے دعا کرتے رہیں +

ہمارا مصباح

شکر کا مقام اور خوشی کی بات ہے کہ بہنوں نے پیارے مصباح کا پُرجوش استقبال کیا۔ وقعت و احترام کی نظروں سے دیکھا اور محبت بھرے ہاتھوں سے اٹھایا بے شک اس اکلوتے کی ہم جسقدر منزلت کریں کم اور جتنی نازبرداری کریں وہ تھوڑی۔

آنکھیں اس کی ضیاء کو دل اس کی ہم آغوشی کو بیقرار رکھتے کان اس کی میٹھی و پیاری باتیں سننے کے مشتاق! مگر حرف تمنا لب پر آتے آتے رہ جاتا۔ اللہ کریم خضر کی عمر عطا فرمائے ہمارے محسن ہمارے شفیق ہمارے مقدس امام کو کہ جن کی توجہ سے ہمارے ارمان بھرے دل گلِ مراد سے بھر گئے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق بخشے کہ اس نونہال کی تربیت اعلیٰ سے اعلیٰ کر سکیں معزز بہنو! اس نونہال کو ہر ایک قسم کے علم سے مزین کرنے کی کوشش کرو اور کسی ایک ہی علم کے اندر اسکو محدود نہ کر دو۔

یہ پھول کئی لاکھ بہنوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کا سرور ہے پس اس گلدستہ میں ہر قسم کے پھول ہونے چاہئیں

یہ سب کا پیارا اور سب کا چاہتا ہے سب کا اس پر اور اس کا سب پر حق مساوی ہے ہر ایک بہن کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے اپنے مذاق اپنے اپنے فہم اپنے اپنے علم کے مطابق اسکو آراستہ کریں۔

اگر ایک بہن سلیس اردو میں اس کی تربیت چاہتی ہے تو اسکو شوق سے اپنی خواہش پوری کرنے دو۔ اگر دوسری بہن کا مذاق اس سے جدا ہے اور وہ سلیس کی بجائے فصیح پیرائے میں تعلیم دینا چاہتی ہے تو اسکو بھی آرزو پوری کرنے دو کہ اسکو بھی ویسا ہی حق حاصل ہے۔

اگر ایک بہن اسے تعلیم دین سے مزین کرنا چاہتی ہے تو فھو المراد اسے کرنے دو کہ اس میں سب جہانوں کی بھلائیاں مضمر ہیں۔

اسی طرح اگر کوئی بہن اسکے لئے دنیاوی تعلیم پسند کرتی ہے تو اسے بھی مت روکو کہ یہ بھی ضروری ہے۔ اگر کوئی فصیح و بلیغ نصائح کرنا چاہتی ہے تو کرنے دو اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کی کم سنی پر معترض نہ ہو۔ بلکہ یہ کہو کہ دنیا کی سیریں اس میں ہوں۔ دریا کی لہریں اسمیں ہوں۔ عقبیٰ کی نہریں اس میں ہوں۔ قرآن کے بھی الفاظ ہوں حکم نبی کے بھی الفاظ ہوں غرض کہ ہر طرح کی آوازیں ہوں۔

بچہ پیدا ہوتے ہی بلکہ پیٹ سے ہی قسما قسم کی باتیں سننے لگتا ہے۔

پھر دیکھو کہ پیدا ہوتے ہی اسکے کان میں تکبیر واقامت کہی جاتی ہے جو ایک بڑا بھاری مضمون ہے وہ اسوقت کیا سمجھتا اور کیا جانتا ہے؟ اسکے فہم کے مطابق کیوں کوئی کھٹکا نہ کر دیا جائے؟ کیوں اتنا طویل مضمون اسکے کانوں میں ڈالا جائے؟ خیر میں اس میں زیادہ طول دینا نہیں چاہتی صرف بہنوں کے گوش گذار یہ کرنا چاہتی ہوں کہ سلیس اور ناسلیس کا سوال نہ اٹھائیں بلکہ ہر ایک کی خواہش و مذاق کے مطابق اسکو ڈھالیں وجہ یہ کہ اگر ایک بہن کو زبان سلیس پسند ہوگی تو دوسری کو وہ پھیکی معلوم ہوگی کیونکہ اس کا مذاق فصیح و بلیغ کو چاہتا ہوگا تو اس طرح اسکی دلچسپی کا اس میں کوئی سامان نہ ہوگا۔ اسی طرح ایک بہن سادہ مضمون سے لطف اندوز ہونا چاہیگی تو دوسری چٹ پٹا ڈھونڈے گی اور سادہ اسکو خشک معلوم ہوگا۔ تو چونکہ سب کا ایک مذاق نہیں ہو سکتا

اسلئے اس کے اندر مضمون بھی ہر رنگ کا ہونا چاہیئے اور ہر ایک طبع کا سامان اور سب قسم کی لذتیں۔

آخر میں دعا کرتی ہوں کہ پیارے مصباح خدا تجھے بڑی عمر دے تو پھلے پھولے ہماری مرادوں اور ارمانوں کا پورا کرنے والا ہو۔ تو اسم بامسمّیٰ ہو۔ تو دلوں کی تاریکیوں کو منور کرنے والا ہو۔ تو گمراہوں کے لئے خضر راہ ہو۔ تو بے نواؤں کی پناہ ہو۔ اور تو ہماری ترقی کا زینہ ثابت ہو۔ بڑھ! بڑھ! پیارے مصباح بڑھ! خدا تجھے دن دونی رات چوگنی ترقی دے۔ اور ہمیں اپنی زندگی میں تیری شان و شوکت دکھائے آمین ثم آمین۔

خاکسار آپکی بہن امۃ الحفیظ اہلیہ ڈاکٹر گوہر الدین صاحب مانڈلے برما

مصباح کی اشاعت بڑھائی جائے

مصباحی بہنوں نے اخبار کی اشاعت بڑھانے کیلئے پوری کوشش سے کام نہیں لیا یہاں تک کہ اب تک پانسو خریدار بھی نہیں جسکا نتیجہ یہ ہے کہ ہم ۲۴ صفحے اخبار شائع نہیں کر سکتا بلکہ ۱۶ صفحے بھی اسطرح نکالنا دشوار ہے۔ ہر بہن پر لازم ہے کہ ایک ایک دو دو خریدار بہنیں بڑھائے۔ (داخل)

دعا کیجائے:۔ خاکسار کے اسوقت تین مقدمات عدالتہائے دیوانی میں دائر ہیں۔ تیسرے مقدمہ کی اپیل عاجز کیطرف سے بہ عدالت ڈسٹرکٹ جج صاحب لاہور دائر ہو کر شروع ماہ مئی سنہ ۱۹۲۷ء میں انشاء اللہ تعالیٰ سماعت ہونیوالی ہے اسکی کامیابی کیلئے بھی خصوصیت سے دعا فرما کر عاجز کو ممنون فرمائیں اور عند اللہ ماجور ہوں۔ (خاکسار مظفر الدین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انتظام خانہ داری اور اسکے چند اصول

مجھے نہایت افسوس سے لکھنا پڑتا ہے کہ ہماری اکثر بہنیں وقت کی قدر مطلقاً نہیں کرتیں اور اپنا قیمتی وقت ناول خوانی یا لوگوں کی غیبت میں ضائع کر دیتی ہیں اور گھر کے کام کاج اور اصول خانہ داری سے یا تو ناواقف ہوتی ہیں۔ یا واقف ہوتی ہیں تو اس پر پورے طور سے عمل نہیں کرتیں جس کے نتیجہ میں ان کو بہت سی تلخیاں اٹھانی پڑتی ہیں میرے خیال میں ہم لوگ صرف لکھنے پڑھنے ہی کے محتاج نہیں بلکہ انتظام خانہ داری سیکھنے کے بھی محتاج ہیں اور یہ بھی ایک بڑا علم ہے جسکا نام تدبیر منزل ہے عقلمندوں نے اسپر بہت کچھ لکھا ہے اسلئے مجھے زیادہ مفصل طور پر لکھنے کی چنداں ضرورت نہیں جس سے بہنوں کا عزیز وقت ضائع ہونے کا اندیشہ ہے اور ساتھ ہی اختلاف حالات کے لحاظ سے اسکے متعلق عام اصول قائم کرنا میرے جیسی کم علم کے لئے ایک مشکل امر ہے لیکن کچھ تھوڑا سا اپنے ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں لکھ دیتی ہوں (۱) صبح صادق ہوتے ہی ہمیشہ بہنیں بیدار ہوں حوائج ضروریہ اور ادائے نماز سے فارغ ہو کر گھر کے کام کاج میں لگ جائیں اوّل بچھونے تہ کر کے کسی محفوظ جگہ میں رکھیں۔

پھر اسکے بعد ناشتہ وغیرہ سے فارغ ہو کر دن کا کھانا پکانے کے واسطے مصروف ہو جائیں کھانا پکانے کے قبل اس امر کا ضرور خیال رکھنا چاہیئے کہ باورچیخانہ ہرگز ہرگز میلا نہ رہے اور نہ اس میں ہڈیاں اور روٹی کے ٹکڑے وغیرہ پھیلے ہوئے ہوں جسکی وجہ سے چوہے اور چھچھوندرے جمع ہو کر اپنے آپکو باورچیخانہ کا دخیل کار سمجھیں اسی طرح سے چولہے ٹوٹے پھوٹے بدشکل کبھی نہ رہیں ہمیشہ لیپ پوت کے درست کر لیا کریں اور کھانے پینے کے برتن ہر وقت صاف ستھرے ہوں اور تمام سامان باورچیخانہ اسی خوبصورتی اور سلیقہ کے ساتھ اپنی اپنی مناسب جگہ پر رکھا ہوا ہو کہ دیکھنے سے خوشنما معلوم ہو غرضکہ صفائی ہر چیز میں ہو جس میں صفائی نہیں وہ کچھ بھی نہیں (۲) کھانا پینا جنس خام اچھی ہو پکانے میں نفاست اور طہارت ہو اور ذائقہ مذاق کے مطابق ہو اقسام غذا صحت جسمانی اور حیثیت کے مطابق ہوں مقدار غذا حسب ضرورت ہو نہ اتنا زیادہ پکے کہ ضائع ہو اور نہ اتنا کم ہو کہ اور پکانا پڑے۔

(۳) تاروں یا سلاخوں کا نعمت خانہ ہر باورچیخانہ میں ضرور ہونا چاہیئے تاکہ اشیاء

خورد و نوش ہوا میں بھی پڑی رہیں اور نہ مکھیوں وغیرہ سے بھی محفوظ رہیں (۴) پانی برتنے کا برتن الگ ہو اور پانی پینے کا الگ ہو پانی پینے کی جھجھری میں گرمی کے دنوں میں تھوڑا سا کیوڑہ روز پڑتا رہے تو اچھا ہے (۵) لباس مطابق ضرورت اور موسم کے ہونا چاہیئے درزی کے گھر میں صرف وہی کپڑا جانا چاہیئے جو بہنیں خود نہ سی سکیں اپنے اور اپنے بچوں کے کپڑے خود اپنے ہاتھوں سے گھر میں سینے چاہیئے (۶) جو چیز جس کام کی ہو اسی میں لانی چاہیئے یہ نہ ہو کہ چائے پینے کی پیالی میں تیل نکال لیا یا آٹا گوندنے کی پرات میں کپڑے رنگنے شروع کر دیئے یا چولہا لیپنے کے واسطے لوہے چینی کے کونڈے میں گارہ بنا لیا یا لوہے چینی کی رکابی میں انڈا تلنا شروع کر دیا اس لئے ہر ایک بہن کو چاہیئے کہ ہر چیز کی فکر وقت سے پہلے کیا کریں تاکہ ضرورت کے وقت انکو تکلیف نہ اٹھانی پڑے ایسا نہ ہو کہ گھر میں مہمان کھانے پر بیٹھے ہوں اور بیوی برقعہ اوڑھے حواس باختہ اِدھر اُدھر ہمسائیوں سے چیزیں مانگتی پھرے۔

اب میں اپنے مضمون کو ختم کرتی ہوں اور خدا تعالیٰ سے دعا مانگتی ہوں کہ ہم سب بہنوں کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ؛

راقمہ ناچیزہ اہلیہ مولوی ارجمند خاں صاحب مولوی فاضل از قادیان محلہ دار الرحمۃ

کیک اور چاکلیٹ بنانیکی ترکیب

Sponge Cake اسپنج کیک بنانیکی ترکیب

تین چمچے بھر کے مکین کا آٹا۔ تین چمچے بھر کے چینی۔ تین انڈے۔ پہلے انڈوں کی سفیدی کو خوب پھینٹیں یہاں تک کہ جھاگ سی ہو جائے پھر اس میں چینی ڈالکر پھینٹیں جب چینی حل ہو جائے تو بعد انڈوں کی زردی ڈالنا۔ پھر میدہ ڈالکر خوب ملانا۔ پھر اس میں خوشبو کیلئے تھوڑا Essence of Vanilla وینلیا کا اسینس ڈالنا (یہ کیک کو جلدی پکاتا ہے) پھر الومینم کے چوڑے برتن یا ڈبے کو گھی لگا کر اسمیں ڈالنا نصف حصہ برتن یا ڈبے کا خالی رکھنا تاکہ اسکو پھولنے کی جگہ ملے۔ پکانیکی ترکیب :- آگ نیچے بہت کم رکھیں اور ڈھکنے کے اوپر بہ نسبت زیادہ آگ رکھیں دس منٹ میں کیک تیار ہو جاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Cream

کریم بنانیکی ترکیب

ایک کوپ دودھ میں ایک چمچ چینی اور ایک انڈہ ڈالکر چولہے پر چڑھانا اور چمچے سے ملاتے رہنا جب وہ ذرا گاڑہ ہوجائے تو اُسکو اُتار دینا جب وہ ٹھنڈہ ہوجائے تب اسمیں خوشبو کے لئے Essence ڈالنا۔ اسپنج کیک کے ٹوس کاٹ کر اُس کے اوپر کریم اور جیلی ڈالنے سے کھانے میں بہت لذیذ ہوتا ہے۔

Chocolate

چاکلیٹ بنانے کی ترکیب

ایک دیگچی میں ایک کوپ دودھ۔ ایک ایک پاؤنڈ چینی اور تین چمچے Cadbury Cocoa کاڈبیری کوکا۔ اور چار اونس مکھن ڈالکر چولہے پر چڑھانا۔ اور چمچے سے ملاتے رہنا جب اسکو تار آجائے یعنی جمنے کے لائق کا گاڑہ ہوجائے تب اُسمیں چار اونس کترے ہوئے بادام اور تھوڑا Essence ڈالکر اُتارلیں۔ اور سینی میں جماکر ٹھنڈے ہونے پر چھری سے قتلے کرلیں۔

Cake

کیک بنانے کی ترکیب

ایک پاؤنڈ مکھن۔ ایک پاؤ چینی۔ آدھا پاؤنڈ سوجی۔ آدھا پاؤنڈ مرکین کا آٹا۔ بارہ ۱۲ انڈے۔ آدھ پاؤ بادام۔ آدھ پاؤ پستہ۔ آدھ پاؤ

ترکیب:۔ پہلے مکھن میں چینی ڈال کر خوب گھونٹنا پھر اُس میں سوجی ڈال کر برابر گھونٹنا۔ پھر انڈوں کی زردی۔ پھر آٹا آخر میں انڈوں کی سفیدی کو خوب پھینٹکر۔ بادام پستہ باریک کتر کر ڈالیں اور خوشبو کے لئے الائچی اور جائیفل باریک پیس کر ملادے۔ کیک کے لئے الومینم کے چوڑے برتن یا کیک کے خاص سانچے ملتے ہیں اس کو گھی لگا کر پونا سانچہ بھرنا۔ اس کیک کو پکانے کے لئے تندور میں رکھنا چاہیئے۔ جس میں ڈبل روٹی تیار ہوتی ہے ٭

راقمہ فاطمہ بنت عبداللہ الدین صاحب سکندرآباد

لنڈن ویکلی لکھتا ہے کہ اسکو کے ڈاکٹر آئی ایل کوشکی نے کئی عورتوں کو آپریشن کے ذریعہ سے مرد بنانے میں کامیابی کرلی ہے۔ ڈاکٹر صاحب کا بیان ہے کہ ۱۹۲۶ء میں انہوں نے ۶ عورتوں پر آپریشن کیا اور ان ۶ آدمیوں کو (جو پہلے عورتیں تھیں) سائنسدانوں کی انجمن کے سامنے پیش کیا گیا سب سے اوّل ایک سولہ سالہ لڑکی کا آپریشن کیا گیا آپریشن کے بعد وہ مرد بن گئی۔ اب اسکا نام وکٹر ہے۔ ڈاکٹر موصوف نے ایک اور ۲۶ سالہ عورت کو مرد بنایا۔ جو اُستانی تھی اب اس نے ایک خوبصورت عورت سے شادی کرلی ہے۔ ایک اور لڑکی جو بڑی ہی نہایت حسین تھی اسکی عمر ۱۸ سال تھی۔ ڈاکٹر صاحب نے آپریشن کے ذریعے اسے بھی مرد بنادیا اور اب وہ روسی فوج میں سپہ سالار ہے (حقیقت ۶ اپریل ۱۹۲۷ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت صاحب کی دو تقریریں

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب مصباح نے مصباحی بہنوں سے اس امر میں مشورہ چاہا ہے کہ حضرت اقدس کی دو تقریریں۔ ایک سالانہ اور ایک لاہور والی اخبار مصباح میں ٹکڑے ٹکڑے کرکے چھاپی جاوے یا اگر بہنیں خریدنے پر آمادہ ہوں تو الگ چھپادی جائیں۔ سو اسکے متعلق میں بھی اپنی رائے ناقص پیش کرتی ہوں وہ یہ ہے کہ اگر آپ چاہتے ہیں حضرت صاحب کی تقریروں سے سب مصباحی بہنیں فائدہ اُٹھائیں تو یہ مقصد سوائے اخبار میں چھاپنے کے ہرگز حاصل نہ ہوگا الگ چھاپنے پر بھی بہنیں خرید لیں گی لیکن سب سے یہ توقع رکھنی امر محال ہے اور خاصکر غیر احمدی بہنوں سے تو بالکل ناممکن ہے۔ پس میرے نزدیک تو بہتر یہی ہے کہ اخبار میں ہی یہ دونو تقاریر چھاپی جائیں تاکہ بہنوں کے واسطے ازدیاد علم وایمان کا موجب ہوں باقی رہا گنجائش کا سوال تو اسکا جواب یہ ہے کہ اگر اخبار کسی طور طریق سے شائع کیا جائے تو گنجائش بہت نکل سکتی ہے مجھے جو بھاری خرابی اس اخبار میں نظر آتی ہے اور جس کی مجھے جناب ایڈیٹر صاحب سے سخت شکایت ہے وہ یہ ہے کہ اس اخبار میں تین تین چار چار انگشت تو چوطرفہ حاشیہ ہی چھوڑا جاتا ہے اور طرفہ یہ کہ چھپائی اتنی موٹی ہے کہ غالباً کسی زنانہ اخبار یا رسالہ کی نہ ہوگی۔ اور مزید برآں مضامین اتنی اتنی جگہ چھوڑ کر لکھے جاتے ہیں کہ اگر انکو نزدیک نزدیک کرکے لکھا جائے تو خاصے دو تین مضمون کی جگہ نکل آئے یہی خرابی ہے جو ناظرات مصباح کو حضرت اقدس کی نصائح سے مستفید ہونے سے محروم کئے دیتی ہے اور اسکی ہی وجہ ہے کہ جناب ایڈیٹر صاحب نے اخبار پر نیا بوجھ ڈالکر مضمون نگاروں کے مضامین شائع نہ ہونے کی شکایت کو کم کرنے کے لئے آٹھ صفحے اخبار کے اور بڑھا دیئے لیکن مقصد کما حقہ پھر بھی پورا نہ ہؤا۔ مجھے اسکے متعلق دیر سے لکھ دینا تھا مگر مشکل یہ ہے کہ میں قلت فرصت کے سبب اپنے تازہ خیالات نہیں پیش کر سکتی اب تقریروں کے بارہ میں مجبوراً اسکا ذکر کرنا پڑا۔ میں جناب اڈیٹر سے پوچھتی ہوں کہ آخر اخبار کا حاشیہ بڑھانے اور مضمونوں کا کھلا کھلا لکھنے اور موٹی چھپائی سے کیا فائدہ ہے (یہ کہ دیدہ زیب معلوم ہو اور کم تعلیم لڑکیاں بھی پڑھ سکیں کچھ آپ مبالغہ بھی فرما رہی ہیں۔ اکمل) کیوں نہیں آپ اخبار کا حاشیہ کم رکھتے (بُرا معلوم ہوگا۔ اچھا چھپ نہیں سکتا۔ اکمل) اور کیوں نہیں مضمونوں کو تنگ تنگ کرکے لکھا جاتا اور کیوں نہیں چھپائی باریک کیجاتی (لڑکیوں کو شکایت ہوگی۔ اکمل) مانا کہ ہم مردوں سے کم تعلیم رکھتی ہیں لیکن خدانخواستہ نظر تو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مردوں سے کم نہیں رکھتیں (ماشاء اللہ) جو زیادہ موٹے چھاپے کی ہم کو ضرورت ہے اگر آپ حاشیہ اخبار کا کم کردیں اور مضمون بغیر فالتو جگہ چھوڑے لکھائیں اور چھپائی باریک کردیں تو حضرت اقدس کے کلام سے ناظرات مصباح مستفید ہوتی رہیں اور مضامین کے نہ شائع ہونیوالوں کی شکایت بھی کم ہوجائے اور آپکو اخبار پر خواہ مخواہ کا بوجھ نہ ڈالنا پڑے آخر خیال کرنا چاہیئے کہ ایک تو اخبار کا حجم چھوٹا دوئم حاشیہ زیادہ سوئم مضمون کھلے کھلے چہارم چھپائی موٹی تو بتایا جائے کہ اس حالت میں تقریر یا لیکچر کا چھپنا تو درکنار کسی لمبے مضمون کا شائع ہونا بھی امر محال ہے یا نہیں؟ (بے شک۔ اکمل) اخبار کی موجودہ صورت میں توکسی طرح ممکن نہیں کہ حضرت صاحب کی تقریریں شائع ہوں (اسی واسطے الگ چھاپنے کی تجویز کی گئی۔ اکمل) لیکن ہاں اگر حاشیہ کم رکھا جائے اور چھپائی باریک ہو تو پھر حضرت صاحب کی سالانہ تقریریں کیا ہفتہ وار تقریریں و خطبہ جمعہ بھی شائع ہوسکیں۔ حضرت صاحب کی تقریروں کی تو ہمیں ہر روز ضرورت رہے گی حضرت صاحب بھی ماشاء اللہ ہر روز مستورات کو نصائح فرماد ینگے کیا ہم ہر روز اسکو علیحدہ چھپانے کی فکر میں ہوا کرینگے؟ اسکا تو لازمی نتیجہ یہی ہوگا کہ ناظرات مصباح کو مجبورًا حضرت امام کی مفید نصائح سے محروم رہنا پڑیگا اور دوسرے مصباح کا جو مطلب ہے وہ تو کما حقہ پورا نہ ہوسکا یعنی چراغ۔ تو چراغ جس جگہ رکھا جاتا ہے وہاں کی سب چیزیں نظر آیا کرتی ہیں تو لہذا ہم بھی چاہتے ہیں کہ اس چراغ کے تلے ہم ہر ایک کی تحریر دیکھیں لہذا جس کس طرح بھی ہوسکتا ہے مصباح میں حضرت اقدس کی نصائح کا شائع ہونے کا انتظام کیا جائے جو بجز ان باتوں پر جو میں نے بتائی ہیں عمل کرنے کے نہیں ہوسکتا اس لئے میں ایڈیٹر صاحب کی خدمت میں پُرزور درخواست کرتی ہوں کہ وہ مہربانی فرماکر مصباح کی اس اصلاح کی طرف ضرور توجہ کریں اور براہ مہربانی مصباح کا حاشیہ الفضل کے حاشیہ جتنا چھوڑا جائے اور چھپائی بھی اتنی ہی باریک رکھی جائے اور مضمون بھی اسی طرح نزدیک نزدیک رکھے جائیں امید ہے جناب ایڈیٹر صاحب اس پر غور فرماکر اپنی رائے کا اظہار فرمائینگے اور بہنیں بھی اپنی اپنی آراء سے مستفید کرینگی؟

والسلام۔ ب خ ن (صاف نام لکھا کیجے)

بنت شیخ مولا بخش صاحب از دہلی

مضامین:۔ اہلیہ مولانا ابراہیم صاحب بقاپوری کا شکریہ کہ ہر روز کچھ وقت مصباح کے خریدار بڑھانے کیلئے دیتی ہیں۔ موصوفہ ہر پندرہ روز کے بعد ایک مضمون بھی بھیجتی ہیں۔ اکثر بہنوں کے مضامین جمع ہوگئے ہیں گنجائش کے مطابق چھاپے جارہے ہیں۔ خریدار بڑھ جائیں تو حجم ۲۴ صفحے کردیا جائے ۱۶ صفحے میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصباحی بہنیں اور افضلی بھائی

اسلام سے پہلے دنیا میں گمراہی و ضلالت عام تھی عرب کی حالت خصوصاً ناگفتہ بہ تھی وہ ایک دوسرے کے خون کے پیاسے تھے بھائی بھائی کی نہیں بنتی تھی باپ بیٹوں کا جھگڑا تھا۔ قوم قوم پر اور قبیلہ قبیلہ پر چڑھائی کرتا تھا۔ غرضیکہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر مرنے مارنے کو تیار ہو جاتے تھے۔

قرآن کریم نے اس وقت کا نقشہ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ میں خوب کھینچا ہے اسلام کے آنے سے جہاں اور بہت سی برکتیں آئیں۔ وہاں اسلامی اخوّت و بھائی چارہ کا قیام بھی تھا اسلام نے مومنوں کو بھائی بھائی بنا دیا۔ پشتوں کے دشمن شیر و شکر ہو کر رہنے لگے۔ خون کے پیاسے ایک دوسرے پر خون بہانے لگے چنانچہ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا۔

بعد میں مسلمانوں نے جہاں اسلام کی دیگر بہت سی باتوں کو پس پشت ڈال دیا وہاں اسلامی بھائی چارہ کی بجائے مختلف گروہوں اور ذاتوں برادریوں میں تقسیم ہو کر علیحدہ علیحدہ ہو گئے۔ اور اپنی نفع رسانی کو بجائے عام مسلمانوں کے اپنے مخصوص ٹولہ تک ہی محدود کرنے لگ گئے۔

اور یہ وبا یہاں تک ترقی کر گئی ہے کہ اب تو بعض اخبار والوں نے بھی اپنی علیحدہ علیحدہ برادریاں قائم کر لی ہیں۔ تہذیب نسواں کی "تہذیبی بہنیں" اور نور جہاں کی "نوری بہنیں" اسی قسم کی برادریاں ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے ہم کو مسیح موعودؑ کا زمانہ پانے کا موقعہ دیا ہے۔ مسیح موعود علیہ السّلام نے ہمیں دوبارہ اُن باتوں پر جمع کر دیا ہے جنہیں مسلمان اپنی ناسمجھی کی وجہ سے چھوڑ چکے تھے۔ اُس نے ایک بار پھر تمام اختلاف کو چھوڑا کر ہم کو بھائی بہنیں بنا دیا ہے سب احمدی بھائی بہنیں ہیں اور کوئی قوم اور برادری اور کوئی الگ جتھہ نہیں کہ ہم سے یہ اخوّت چھڑا سکے خدا وہ دن نہ لائے کہ ہم پھر مختلف طور پر تقسیم ہو کر اپنے آپکو کمزور کریں۔

مجھے افسوس ہے۔ کہ دیگر اخباروں کی نقل سے بعض بہنیں اخبار مصباح کی خریداروں کی ایک الگ جماعت "مصباحی بہنوں" کے نام سے بنا رہی ہیں۔

گو خدا نہ کرے اُن کی نیت نااتفاقی کی نہیں

سے ہے مگر یہ بات بھی پسندیدہ نہیں ہے۔ ع

تمیز رنگ و بو کو چھوڑ کر ملت میں گم ہو جا
نہ تورانی رہے باقی نہ ایرانی نہ افغانی

ہم سب بہنیں ہیں خواہ مصباح کی خریدار ہوں یا نہ ہوں۔ اور یقیناً ہر ایک احمدی ہمارے بھائی چارہ کا ممبر ہے۔ اگرچہ اسکو مصباح کے وجود کا بھی علم نہ ہو۔

مجھے تو یہ بات ہنسی کے لائق معلوم ہوتی ہے۔ کہ اس طرح علیحدہ علیحدہ جماعت بندی کی جائے۔ اگر مصباح کی خریدار "مصباحی بہنیں" ہیں۔ تو الفضل کے خریدار کیوں "الفضلی بھائی" نہیں ہیں۔ اسی طرح فاروقی۔ الحکمی وغیرہ "بھائی" بن جائینگے۔ اور کل کو اور زنانہ اخبار نکلے تو اُن کی الگ برادریاں ہونگی۔ اور اگر یہی سلسلہ جاری رہا تو بہت سے "بھائی" اور "بہنوں" کی جماعتیں بن جائیں گی۔ میرے خیال میں یہ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا کی باریک رنگ میں خلاف ورزی ہے۔

اس لئے میری ناچیز رائے میں آیندہ مصباحی بہنوں کی اصطلاح استعمال نہ ہونی چاہیئے۔ بلکہ "احمدی بہنوں" کا وسیع دائرہ قائم رکھنا چاہیئے۔ والسلام

خاکسار اصغری بیگم اہلیہ شیخ عبد المالک صاحب
اسٹیمٹر این - ڈبلیو - آر - لاہور

(اخوت کے دائرہ میں بعض خصوصیات سے دوسری اخوت کوئی بُری بات نہیں بہرحال دوسری مصباحی بہنیں اپنی اپنی رائے دیں (اکمل))

پروگرام مجلس مشاورت

منعقدہ ۱۵-۱۶-۱۷- اپریل ۱۹۲۷ء

۱۵- اپریل بروز جمعہ بعد از نماز جمعہ

۳ بجے سے ۴½ تک تلاوت قرآن مجید و افتتاحی تقریر حضور امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح۔

۴½ بجے سے ۷ تک رپورٹ ہائے نظارت۔

۷ بجے سے ۷½ تک سوالات اور انکے جوابات۔

۷½ بجے سے ۸ تک ایجنڈا پیش ہونیکے بعد ممبران سب کمیٹی کا اعلان کیا جائیگا۔

۱۶- اپریل بروز ہفتہ

صبح سے ظہر تک اجلاس سب کمیٹی ہائے۔

۱½ بجے سے ۱-۴۵ تلاوت قرآن مجید۔

۴۵ منٹ ۱ بجے سے ۸ بجے تک رپورٹ سب کمیٹی ہائے و مشورہ مجوزہ۔

۱۷- اپریل بروز اتوار

۸ بجے صبح سے ۱۱ بجے تک رپورٹ سب کمیٹی ہائے و مشورہ مجوزہ۔

۱۱ بجے سے ۱۲ بجے تک تقریر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی

(منشی عبد الرحمن کشمیری قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپکر مالکان کیلئے قادیان سے شائع کیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah